

امریکہ کی موجودگی پاک افغان کشیدگی کا باعث ہے بھارت کی مضبوطی کے لیے پاکستان و افغانستان کے مسلمانوں کے درمیان نفرتیں پیدا کی جا رہی ہیں

جمعہ 5 مئی 2017 کو افغان فورسز نے پاک افغان سرحد پر چین کے مقام پر مقامی گاؤں پر فائرنگ اور بمباری کی جس کے نتیجے میں کم از کم 12 افراد جاں بحق، جن میں دو خواتین اور چار بچے بھی شامل ہیں، اور 10 افراد زخمی ہو گئے۔ پاکستان نے رد عمل کے طور پر فوراً چین اور طورخم کے مقام پر سرحد تا حکم ثانی بن کر دی۔ افغان حکومت نے بعد میں یہ کہا کہ حملہ ایک غلطی تھی لیکن دو مسلم ممالک کے درمیان موجود مسلسل کشیدگی کی موجودگی میں اس قسم کی "غلطیوں" کا ہونا لازمی امر ہے۔ لہذا حزب التحریر ولایہ پاکستان مسلمانوں سے یہ کہتی ہے کہ وہ اپنے غم و غصے کا نشانہ امریکہ کو بنائیں کیونکہ ان کے درمیان کشیدگی کا ماحول پیدا کرنے والا اصل مجرم امریکہ ہے اور وہی پاکستان اور افغانستان کی دونوں حکومتوں کا آقا بھی ہے۔

پاکستان و افغانستان کے مسلمان برطانوی استعمار کی جانب سے کھینچی جانے والے ڈیورنڈ لائن کے باوجود ایک دوسرے سے کبھی بھی حقیقی معنوں میں جدا نہیں ہوئے۔ دونوں جانب کے مسلمان ایک دوسرے سے نہ صرف اسلام کے مضبوط رشتے میں جڑے ہوئے ہیں بلکہ ان کے درمیان مضبوط معاشی و سماجی تعلقات آج بھی موجود ہیں۔ پاکستان کے افغانستان کے ساتھ اس خصوصی تعلق کی وجہ سے خطے میں بھارت کبھی بالادستی حاصل نہیں کر سکتا۔ لیکن اب خطے میں بھارت کی بالادستی امریکہ کی ضرورت ہے تاکہ چین اور اسلامی اہلیاء کے خلاف اسے استعمال کر سکے۔ لہذا بھارتی بالادستی اسی صورت ممکن ہے اگر پاکستان و افغانستان کے مسلمانوں کو ایک دوسرے کا دشمن بنا دیا جائے۔

چونکہ افغانستان میں امریکہ بذات خود موجود ہے اور افغان حکومت اس کی کٹھ پتلی ہے لہذا اُس نے پاکستان کے خلاف نفرت و دشمنی اور بھارت سے گرم جوشی پر مبنی تعلقات کے فروغ کے لیے ماحول بنایا۔ پاکستان کے حکمران امریکی ایجنٹ ہیں، لہذا وہ ان حملوں کے اصل مجرم اور ماسٹر مینڈاٹ ہیں۔ وہ اپنے چیلوں کے ذریعے افغان مخالف جذبات کو پروان چڑھاتے ہیں اور پاک افغان سرحد کو بند کر دیتے ہیں جس کے نتیجے میں دونوں جانب رہنے والے مسلمان شدید مصائب اور پریشانیوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔

پاکستان و افغانستان کے مسلمانوں کو یہ جان لینا چاہیے کہ اُن کا اصل دشمن امریکہ ہے جو خطے میں مسلمانوں کی طاقت کو کمزور کر کے کافر بھارت کو مضبوط کرنے کی کوشش کر رہا ہے اور پاکستان و افغانستان میں موجود امریکی ایجنٹ اس کوشش کو کامیاب بنانے کے لیے بھرپور معاونت فراہم کر رہے ہیں۔ جارحیت اور کشیدگی کے خاتمے کے لیے ضروری ہے کہ پاکستان و افغانستان کے مسلمان ڈیورنڈ لائن کو مٹا کر نبوت کے طریقے پر خلافت قائم کر کے اس کے جھنڈے تلے ایک ریاست بن جائیں۔ اس کے بعد ہمارے دشمنوں کے پاس پاکستان و افغانستان کے مسلمانوں کے درمیان نفرتیں پیدا کرنے کے لیے اسباب کا خاتمہ ہو جائے گا اور ہماری یکجا و متحد قوت خطے میں امریکہ و بھارتی منصوبوں کو پاش پاش کر دے گی۔

وَأَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ
إِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُم مِّنْهَا كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ

"اور تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رہنا اور متفرق مت ہو جانا۔ اور اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جو اللہ نے تم پر کی جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اللہ نے تمہارے دلوں میں محبت ڈال دی اور تم اس کے فضل سے بھائی بھائی بن گئے۔ اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو اللہ نے تمہیں بچالیا۔ اسی طرح اللہ تمہارے لیے اپنی نشانیاں کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت حاصل کرو" (آل عمران: 103)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس